REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۵/۱۰ | ۸ تبوک ۱۳۳۵ ہش ۸ ستمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۱۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ ستمبر۔ الحمد للہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت جابہ سے ربوہ تشریف لے آئے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

— زیورچ (سوئٹزرلینڈ) سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب نے بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ مکرم عزیز احمد صاحب (نائب ناظر بیت المال) کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:

مکرم فضل محمد صاحب ہرسیاں والے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں ان دنوں بہت بیمار ہیں اور کمزوری بڑھتی جارہی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں:

ایک الہام اور کشفی حالت میں اس کی لطیف تشریح

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج دوسرے تمام معراجوں سے الگ قسم کا اور زیادہ کامل ہے۔

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۵ اور ۱۶ جون کی درمیانی رات کو مجھ پر الہام کی سی کیفیت طاری ہوئی اور یہ الفاظ زبان پر جاری ہوئے اِنَّ اَعَزَّ اَعْمَالِ الْاِنْسَانِ اَنْ یُّسَمّٰی الْحَمْلَان یعنے انسان کا بہترین عمل وہ ہوتا ہے جس کے سبب سے وہ حملان کہلانے لگتا ہے۔ یعنے بہت سا بوجھ اس پر لادا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ کامل قبضہ جو الہام کی صورت میں روح پر ہوتا ہے۔ کچھ کم ہوا اور کشف کی حالت طاری ہوئی اور میں نے اس الہام کا مطلب اپنے دماغ میں دہرانا شروع کیا۔ اور وہ یہ تھا کہ انسانی زندگی کا کمال یہ ہے کہ وہ ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی طرف پورا متوجہ ہو جائے۔ اور اپنے طے شدہ مقصد کو اپنے کندھوں پر اٹھا لے۔ پھر میرے دل میں ڈالا گیا کہ پہلے صوفیاء نے جو ولایت کے ایک مقام کا نام قطب رکھا ہے اسی کو اس زمانہ کے حالات کے لحاظ سے حملان کے لفظ سے ادا کیا گیا ہے۔ حَملان کے معنے بھی ہیں بوجھ اٹھانے والا۔ اور قطب ستارہ بھی سارے عالم شمسی کو اپنی کشش ثقل سے کھینچتے ہوئے کسی غیر معلوم جگہ کی طرف لے جا رہا ہے۔ پس حملان وہ شخص ہے جو دین اور دنیا کا بوجھ اٹھاتا ہے اور بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی کو پرانے زمانہ کے صوفیاء نے قطب کے لفظ سے تعبیر کیا تھا۔ جب یہ الہام ہوا اس وقت ۱۵-۱۶ جون کی درمیانی رات کے تین بجے تھے۔ اسی وقت مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا اس سے معراج مظہری مراد ہے۔ جو دوسرے معراجوں سے الگ قسم کا اور زیادہ کامل ہے۔ ورنہ یہودی کتب میں موسےٰؑ کے معراج کا بھی ذکر ہے۔ الیاسؑ کے معراج کا بھی ذکر ہے اور یسعیاہ کے معراج کا بھی ذکر ہے۔ اسی طرح بائیبل سے حضرت نوحؑ کے باپ کے معراج کا بھی پتہ لگتا ہے۔ مگر یہ سب معراج ان کی شان کے مطابق تھے۔ اور محمدی معراج کو نہیں پہنچتے تھے اسی طرح امت محمدیہ کے سابق اولیاء کو بھی اپنے اپنے درجہ کے مطابق معراج ہوا جسکو قرآن کریم میں دَنَا فَتَدَلّٰی کے الفاظ سے بیان کیا گیا ہے یعنی کچھ حد تک بندہ اوپر چڑھتا ہے اور کچھ حد تک خدا تعالیٰ اوپر سے آتا ہے جس طرح کھدر بھی ایک کپڑا ہے اور ململ بھی ایک کپڑا ہے اور پیتل بھی ایک دھات ہے اور سونا بھی ایک دھات ہے۔ اسی طرح ہر شخص کا معراج اس کی شان کے مطابق ہوتا ہے۔ کسی کی روحانی بلندی چند گز کی ہوتی ہے۔ کسی کی روحانی بلندی عرش تک جاتی ہے محض بلندی کے لفظ میں اشتراک نہ ان کو برابر کرتا ہے۔ نہ انکو ایک درجہ میں شامل کرتا ہے اور مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ جیسا کہ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے معراج کا واقعہ کئی دفعہ اور کئی شکلوں میں ہوا ہے۔ اسی طرح ہر انسان کو روحانی ترقی فاصلہ فاصلہ پر اور درجہ بدرجہ ملتی ہے۔ قرآن کریم میں آتا ہے فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَاتِ۔ نیکیوں کی طرف آگے بڑھو اور اپنے سے پچھلوں کو کھینچ کر آگے بڑھاؤ۔ اسی حکم کے ماتحت جو شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے آپؐ بھی اسے کھینچ کر اپنی طرف قریب کرتے ہیں۔ اور جتنا وہ آپؐ کے قریب ہوتا ہے۔ اتنا ہی وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے اور اسی معیار کے مطابق اسے ایک روحانی بلندی کا درجہ مل جاتا ہے۔ اس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تا قیامت اپنے پر درود بھیجنے والوں کے مدارج بلند کرنے کا موجب ہوتے جائیں گے۔ یہ ایک وسیع مضمون تھا جو دل میں آتا چلا گیا۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)
۶/۹/۵۶

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ ستمبر سنہ ۱۹۵۶ء

ایمانِ محکم

ہر حقانی مذہب کی بنیاد دو چیزوں پر رہی ہے۔ اول وجود باری تعالےٰ پر محکم ایمان دوم معاد پر محکم ایمان۔ یہ دونوں چیزیں دراصل ایک ہی چیز کے جزو ہیں۔ اور لازم ملزوم ہیں۔ اگر انسان کا اللہ تعالےٰ کی ہستی پر کامل یقین ہو جائے۔ تو موت کے بعد اعمال کی جزا سزا پر بھی ایمان لازمی ہے۔ ورنہ اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایمان محکم ہو ہی نہیں سکتا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے وجود پر محکم ایمان کس طرح پیدا ہوتا ہے۔ کائنات کی حکمتوں پر سوچ بچار کرکے ایک صاحب عقل انسان یقیناً اس نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ کہ اس پر حکمت کارخانے کا بنانے والا کوئی وجود ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کو ہم محکم ایمان نہیں کہہ سکتے۔ ایک میز یا کرسی کی ساخت کو دیکھ کر ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ فلاں کاریگر کی بنی ہوئی ہے۔ لیکن جب تک ہم اس کاریگر کو میز یا کرسی بناتے ہوئے نہ دیکھیں۔ اس وقت تک ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ واقعی ان کے بنانے والا فلاں کاریگر ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکالنا آسان ہے۔ کہ یقین کے بھی درجے ہوتے ہیں۔ اور محکم یقین صرف اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جب ہمیں خود محسوس ہوتا ہے۔ کہ فلاں بات ہے یا نہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کے وجود پر بھی محکم ایمان محض قیاس آرائی سے نہیں ہو سکتا۔ بلکہ محکم ایمان اسی وقت ہوتا ہے۔ جب ہم کو اللہ تعالیٰ کا وجود محسوس ہونے لگتا ہے۔

جس طرح ہمارے ظاہری حواس ہمیں موجودات کا احساس دلاتے ہیں۔ اسی طرح بعض ایسی باتیں ہیں۔ جن کی وجہ سے ہم اللہ تعالےٰ کے وجود کو بھی محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ان باتوں میں سے ایک بات ایسے انسانوں کا وجود ہے۔ جو مامور من اللہ کہلاتے ہیں۔ ایسے انسان اللہ تعالےٰ کے وجود کے ثبوت کے لئے اور اس بات کے ثبوت کے لئے کہ وہ مامور من اللہ ہیں۔ ایسے نشانات دکھاتے ہیں۔ جن کو ہر انسان دیکھ سکتا ہے۔ اسلام ایسے لوگوں کو انبیاءؑ کا نام دیتا ہے۔ ایسے لوگ خاص خاص وقتوں میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں۔ جو لوگ ان کے زمانہ میں ہوتے ہیں۔ ان میں سے سعید تو ان نشانات کو دیکھ کر ایمان لے آتے ہیں۔ لیکن بہت سے عقلمند جو اس حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے۔ انکار کر دیتے ہیں۔ اور قرآن کریم کے الفاظ میں کہہ دیتے ہیں کہ

(۱) ما انزل اللّٰہ علیٰ بشر شیءٍ (۲) ما انزل الرحمٰن من شیءٍ

یعنی اللہ تعالےٰ نے انسان پر کچھ نہیں اتارا۔ رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا۔

جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یا رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا۔ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ بھی اللہ تعالےٰ اور رحمٰن کے وجود کے قائل ہیں۔ یہ رسمی لحاظ سے تو درست ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے وجود کو مانتے ہیں۔ لیکن ان کا ایمان ایمان نہیں ہوتا۔ بلکہ محض ایک قیاس ہوتا ہے۔ جس کا کوئی نتیجہ پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ الٹا نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ ان کا تصورِ خدا محض سطحی اور اٹکل پچو ہوتا ہے۔

ایسے لوگ شروع ہی سے چلے آتے ہیں۔ لیکن ایک نبی کی بعثت کے وقت وہ نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اور نبی کے مقابلہ میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔

مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا اثر بڑھتا جاتا ہے۔ اور قوم یا قومیں انہی کے رنگ میں رنگ جاتی ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ پر محض اٹکل پچو یقین رہ جاتا ہے۔ زبان پر تو خدا کا نام ہوتا ہے۔ مگر دل اس سے مانوس نہیں ہوتے۔ ظاہری حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ مگر باطن کی آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ اور عامۃ الناس گناہوں میں ڈوب جاتے ہیں۔ اور قریب ہوتا ہے۔ کہ دنیا تباہی کے کنارے جا لگے۔ بحر و بر میں فساد پھیل جاتا ہے۔ جب یہ حالت ہوتی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ پھر اپنا ظہور کسی فرستادہ کے ذریعہ کرتا ہے۔ جو سعید روحوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

دنیا کے شروع میں ایسے فرستادگانِ حق جدا جدا قوموں کی طرف آتے تھے۔ کیونکہ اقوام کے میل جول کے ذرائع موجود نہ تھے۔ لیکن سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کافۃ الناس کے لئے نازل ہوئے۔ کیونکہ آپ کے زمانے میں تمام اقوام میں میل جول پیدا ہونے کے آثار نمایاں ہو چکے تھے۔ آئندہ جدا جدا قوموں اور جدا جدا ملکوں کے لئے الگ فرستادہ حق کی ضرورت نہ رہی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خاتم النبیین بنا کر بھیجا۔ اور آپ کی ذات میں تمام نبوتوں کا اختتام کر دیا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"بر نبوت را بر وشد اختتام"

یعنی آنحضرتؐ کو نبوت کی تمام نعمتیں کامل طور پر دی گئیں۔ اب نبوت کی نعمتوں میں سے کوئی نعمت باقی نہیں رہی۔ جو پوری پوری آپ کی نبوت میں موجود نہیں۔ سر سید مرحوم نے اس کی مثال اس طرح دی۔ کہ فرض کیجئے ایک صندوق ہے۔ جس میں نعمتیں ہیں۔ پہلے نبیوں کو ان کے زمانے کے حالات کے مطابق اس میں سے کچھ دیا گیا۔ اسی طرح انبیاءؑ کو اپنے اپنے وقت اور حالات کے مطابق اس صندوق میں سے نعمتیں دی گئیں۔ مگر سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خاتم النبیین ہونے کے یہ معنی ہیں۔ کہ صندوق کو ہی کھول کر سامنے رکھ دیا۔ یعنی جو کچھ صندوق میں تھا۔ سارے کا سارا آپ کے ذریعہ دنیا کو دے دیا۔

یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زندہ معجزے دیئے گئے۔ جو قیامت تک رہنے والے ہیں۔ ان معجزات میں سے ایک خود کلام اللہ ہے۔ جس کا جاوداں ہونا ظاہر ہے۔ پھر آپ کے صحابہ کرامؓ کو جو ایمان محکم عطا ہوا۔ وہ بھی اس حقیقت کا آئینہ دار ہے۔ کہ آپ کو نبوت کی کامل نعمتیں عطا ہوئیں۔ یہ یقین محکم پہلوں کو حاصل نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابہ کی کمزوری خود اناجیل اربعہ سے ثابت ہے۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہؓ نے مصائب میں جو استقامت دکھائی۔ اسکی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی۔

اس کے بعد قدرتاً سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب نبوت کی تمام نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تفویض ہو گئیں۔ اور اس کے نتیجہ میں آپ کے زمانہ میں سعید روحوں کو جو ایمان محکم کی نعمت حاصل ہوئی۔ کیا پھر بھی ایسی نعمت دنیا کو حاصل ہو سکتی ہے۔ ہمارا جواب ہے۔ کہ یقیناً ہو سکتی ہے۔

اس کی وجہ یہی ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کی نبوت میں تمام نبوتیں جمع ہیں۔ اور یہ کامل و اکمل نبوت قیامت تک کے لئے ہے۔ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کا آخری کلام ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آخری اسوۂ حسنہ ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اسلام کا خدا تعالیٰ زندہ خدا تعالیٰ ہے۔ اسلام کا نبی زندہ نبی ہے۔ اور اسلام کی الکتاب زندہ الکتاب ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

انا نحن نزلنا الذکر وانّا لہٗ لحافظون

یعنی ہمیں نے قرآن کریم نازل کیا ہے۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ یعنی میں بھی ہمیشہ زندہ ہوں۔ میرا رسولؐ بھی ہمیشہ زندہ ہے اور میرا کلام بھی ہمیشہ زندہ ہے۔ اسی لئے قرآن کریم کو رحمۃ للعالمین اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی رحمۃ للعالمین فرمایا ہے۔ یعنی قیامت تک کے لئے وہ تمام دنیا کے لئے رحمت ہیں۔

سوال ہو سکتا ہے۔ کہ ان کا ہمیشہ زندہ ہونے اور ان کا رحمۃ للعالمین ہونے کا کیا ثبوت ہے۔ دوسرے لفظوں میں ان پر محکم ایمان کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کا طریق بھی وہی ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ ایسے بندے پیدا کرتا ہے۔ جن کے وجود ان کی زندگی کا ثبوت مہیا کرتے ہیں۔ جیسا کہ حدیث ہے۔

ان اللّٰہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔

یعنی اللہ تعالیٰ اس امت میں ہر صدی کے سر پر ایسے انسان پیدا کرتا رہے گا۔ جو اس کے لئے اس کے دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔

ہر مجدد اپنے اپنے زمانہ کے مطابق کامل اسوۂ حسنہ سے کسب فیض کرتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ۔ اس کی کتاب۔ اور اس کے رسولؐ کا زندہ ہونا ثابت کرتا ہے۔ انہی مجددین میں سے ایک کا نام ابن مریم رکھا گیا ہے۔ جو اس وقت آئے گا۔ کہ جب قرآن ثریا پر چڑھ چکا ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں

احباب جماعت کے اخلاص نامے

ملک غلام محمد صاحب آف قصور کا خط اور ان کی اہلیہ مرحومہ کی ایک پرانی خواب

میرے پیارے آقا اللہ تعالےٰ آپ کو سلامت رکھے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالےٰ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ یہ سلسلہ بڑھتا چلا جائے اور حضور کی خلافت کو اللہ تعالےٰ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ ۱۹۱۶ء کا ایک خواب جو میری اہلیہ کو آیا تھا حضور کے گوش گزار کرتا ہوں۔ میری اہلیہ تو اللہ کو پیاری ہو چکی ہیں نیز اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور جو کچھ میں لکھنے لگا ہوں اپنی یادداشت کے مطابق صحیح لکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالےٰ مجھ کو معاف فرمائے آمین

۱۹۱۶ء میں میرا تعلق پیغامیوں کے ساتھ تھا۔ اور میں شیخ رحمت اللہ خواجہ کمال الدین کی پارٹی میں تھا۔ میری اہلیہ نے بھی اس وقت تک کسی کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی تھی۔ البتہ مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی کی بیعت کی تھی۔ اور اس وقت حمل سے تھیں۔ اور ابھی وضع حمل میں کچھ عرصہ بقایا تھا۔ کہ اس کو ایک رات خواب آئی۔ جس کے غالباً یہ الفاظ تھے کہ خواب میں مجھے یہ کہا گیا ہے کہ تمہارے گھر لڑکا ہوگا۔ تم مرزا محمود کی بیعت کرلو۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد میرا لڑکا عبدالرحیم پیدا ہوا۔ اور اس کے بعد میری بیوی نے مجھ کو کہا کہ میری بیعت کا خط تو قادیان حضور کی خدمت میں لکھ دو اور آپ جہاں چاہیں رہیں۔ چنانچہ میں نے اپنی بیوی کی بیعت کا خط لکھ دیا۔ جو منظور ہو کر اخبار الفضل میں شائع ہوا۔ اس پر شیخ رحمت اللہ وغیرہ میرے مکان پر لاہور آئے۔ اور انہوں نے بڑا شور مچایا۔ اور کہا کہ یہ کیا غضب کر دیا ہے۔ میں نے کہا کہ میں اس کا ذمہ دار نہیں ہوں۔ میری بیوی موجود ہے اس سے دریافت کرلو۔ اس پر وہ خاموش ہوگئے۔ اس کے بعد میں نے بھی قادیان پہنچ کر حضور کے ہاتھ پر بیعت کرلی۔ میری بیوی کی بیعت اور خواب والا واقعہ غالباً الفضل کی فائل ۱۹۱۶ء سے مل سکے گا

اللہ تعالےٰ حضور کو صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور میری عاقبت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

حضور کا تابعدار ملک غلام محمد از قصور

محمد حبیب اللہ صاحب جوال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کسمول (مشرقی افریقہ) کا خط

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور کا پیغام پڑھا اور میاں عبدالوہاب صاحب عمر اور اللہ رکھا وغیرہ کے حالات کا علم ہوا۔ اللہ تعالےٰ اس بات کا گواہ ہے ان لوگوں کی باتوں کا اثر میرے دل پر کبھی نہیں ہوا۔ جب مستریوں کا فتنہ شروع ہوا عاجز قادیان میں تھا۔ اس کے بعد مصری فتنہ شروع ہوا۔ میں افریقہ میں تھا۔ مصری میرے استاد تھے۔ جب ان کے متعلق مرزا یعقوب بیگ صاحب گارڈ ریلوے (مرحوم) نے عاجز سے ایک قسم کی گھبراہٹ محسوس کرتے ہوئے ذکر کیا۔ تو میری زبان سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے۔ کہ مصری صاحب کو اس کا تجربہ لے ڈوبا۔ اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ کل جب میر ضیاء اللہ صاحب نے اخبار لاکر دیا۔ میں نے پڑھا اس وقت بھی میری زبان سے یہی الفاظ نکلے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت کی۔ آپ کے خلفاء کی بیعت کی ہے میاں عبدالوہاب صاحب کی بیعت نہیں کی۔ میں جماعت کسمول کا پریذیڈنٹ ہوں اور میں حضور کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے احباب میں سے کسی پر اس قسم کی باتوں کا کوئی اثر نہیں۔ سب حضور کے وفادار ہیں۔ اور میں ایسی بات جماعت میں ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کروں گا۔ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہی منصب خلافت حضور کو عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہی آپ کا حافظ و ناصر ہے۔ جو واقعات ثبوت آپ کی صداقت کے ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ ان کا کیونکر انکار کر سکتے ہیں۔

حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ پاک ہمارے ایمان کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرے۔ فقط والسلام

حضور کا ادنیٰ غلام محمد حبیب اللہ جوال

مکرم فضل الٰہی صاحب انوری کا خط

جماعت اسلامی کے پروپیگنڈا کی حقیقت

ذیل میں ہم مبلغ سلسلہ فضل الٰہی صاحب انوری بی اے ایس سی کا ایک خط درج کرتے ہیں جو انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھا۔ اس سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے مبلغین نہ صرف ایسی قربانیاں کر رہے ہیں۔ جو کہ ان کے فرائض سے تعلق رکھتی ہیں۔ بلکہ ذاتی طور پر بھی وہ اپنے تھوڑے سے الاؤنس کے باوجود اپنی حیثیت کے مطابق نہایت عظیم مالی قربانیاں کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ اس سے اس محبت و اخلاص کا پتہ لگتا ہے جو جماعت احمدیہ کے افراد کو اپنے پیارے امام اور محبوب آقا سے ہے۔ نیز اس خط سے ضمناً یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے۔ کہ اسلامی جماعت کے امیر مودودی صاحب کے سفر دمشق کے متعلق ان کے اخبارات کا یہ پروپیگنڈا سراسر غلط ہے کہ دمشق میں ان کا غیر معمولی استقبال کیا گیا۔ اور ان کی غیر معمولی آؤ بھگت ہوئی۔ اور مؤتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں ان کو کوئی خصوصیت حاصل تھی۔ اس خط کے راقم کی چشم دید شہادت ہے کہ مودودی صاحب کو صرف مختصر سی اردو میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ جس کی ترجمانی ابوالحسین ندوی نے کی۔ جو ان کا مخالف ہے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ مودودی صاحب نہ تو خود عربی زبان میں تقریر کر سکتے ہیں۔ نہ ان کی جماعت کا کوئی ایسا عالم انہیں میسر آیا۔ جو عربی زبان میں ان کی ترجمانی کرتا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ ایک عرب ملک میں ان کی شخصیت کا کیا اثر پڑا ہوگا۔ چونکہ کئی ایک مندوب بیرونی ملکوں سے آئے تھے۔ اور سب مہمان تھے۔ اگر مؤتمر عالم اسلامی کے منتظمین نے بطور مہمان سب کی خاطر مدارات کی جن میں مودودی صاحب بھی شامل تھے۔ تو ایسے قطعاً ان کی کوئی خصوصیت ظاہر نہیں ہوتی مگر اسلامی جماعت کے اخباروں نے تو اس کو اتنی اہمیت دی ہے۔ کہ گویا ساری دنیا میں ایک وہی اسلام کے نمائندہ ہیں۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین المصلح الموعود بارک اللہ فی صحتکم و عمرکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالےٰ حضور کا حافظ و ناصر ہو مجھے حضور کا ارشاد موصول ہوا۔ میں نے حضور کا خطبہ بیرونی مشنوں کے روپیہ میں کمی آجانے کے بارے میں پڑھا۔ میں نے اپنے ایک ماہ کا الاؤنس مبلغ ۵۷ لیرے بعد از وضع چندہ جات تحریک جدید میں یہاں جمع کرا دیا ہے۔ حضور ہمارے لئے آنا لیکوں درد مند ہوتے ہیں۔ ہم انشاء اللہ دین کی خاطر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ حضور میں نے یہ رقم اپنے اوپر تنگی وارد کرکے نہیں دی۔ بلکہ ربوہ سے دمشق تک کے سفر میں جو تین ہفتے لگ گئے اس کی وجہ سے ایک مہینے کا الاؤنس بچتا چلا آرہا تھا۔ لہ اب خدا تعالےٰ نے میرے لئے ثواب کا یہ موقعہ پیدا کر دیا۔ حضور میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے سلسلہ کے لئے مفید ترین وجود بنائے۔

نیز حضور مؤتمر اسلامی میں مودودی صاحب کی کوئی تقریر شائع نہیں ہوئی۔ البتہ جامعہ سوریہ مؤتمر اسلامی کے جملہ وفود کے لئے جو ایک استقبالیہ اجلاس منعقد کیا گیا۔ تو اس میں اس نے دس پندرہ منٹ تک اردو میں تقریر کی۔ جس کا ساتھ ساتھ عربی میں ترجمہ ابوالحسن ندوی نے کیا۔ اس تقریر میں اس نے کوئی خاص بات نہیں کی تھی۔ صرف یہ کہا کہ فلسطین میں مسلمانوں پر ایک ذلیل اور مغضوب قوم مسلط ہوگئی ہے۔ تو اس کا سبب یہ ہے کہ ہمارے اپنے اعمال خراب ہوگئے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کو درست کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور ان کے اہل و عیال خیریت سے ہیں۔

فضل الٰہی انوری بی۔ ایس سی شاہد مقیم دمشق

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا ریاض الرحمٰن سمندری ضلع لائل پور میں ایس ایم ہائی سکول کی آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہاں سے وہ عرصہ آٹھ ماہ سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی کو اس کے متعلق علم ہو۔ یا عزیز خود پڑھے تو فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں

سید محمد جمیل ساکن بھونڈری معرفت چوہدری محمد علی صاحب رئیس اعظم بھونڈری ڈاکخانہ کرتو پنڈوری تحصیل شاہدرہ ضلع شیخوپورہ

افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعے اسلام کی عظیم فتوحات عیسائیت کیلئے ایک بہت بڑا خطرہ ہیں

ایک عیسائی پروفیسر کی طرف سے افریقہ میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کا واضح اعتراف

"مسیح یا محمدؐ" کے عنوان سے پروفیسر ایس جی ولیم سن (S. G. Williamson) نے ایک کتاب لکھی ہے۔ مصنف یونیورسٹی کالج گولڈ کوسٹ میں پروفیسر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ اس کتاب کے تعارفی نوٹ کا (جو مصنف نے لکھا ہے) ترجمہ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے۔ اس سے احمدیت کی ترقی کی رفتار اور مسیحیت کی تدریجی شکست کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس ترجمہ کا ایک حصہ قارئین کل کے الفضل کے صفحہ اول پر ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

(خاکسار بشارت احمد بشیر۔ نائب وکیل التبشیر ربوہ)

"اس کتاب کی غرض ان عیسائی منادوں اور معلموں کو معلومات بہم پہنچانا ہے جنہیں اسلام کی وجہ سے مشکل پیش آ رہی ہے۔ اس کا پہلا حصہ مسلمانوں کے عقائد و اعمال پر مشتمل ہے اور آخر میں عیسائیوں اور مسلمانوں کے باہمی اختلافات کا ایک مختصر جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

دوسرے حصہ میں مسلمانوں کے فرقہ احمدیہ کی تعلیم اور دعاوی کی وضاحت کی گئی ہے خصوصاً ان حملوں کی طرف خاص توجہ دی گئی ہے جو اس فرقہ کی طرف سے عیسائیت پر کئے جاتے ہیں۔ یہ کتاب گولڈ کوسٹ کے مقامی پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔ اس لئے اس میں مغربی افریقہ کے دوسرے علاقوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ کتاب لکھتے وقت مصنف کو دوسرے علاقوں کے متعلق ضروری معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ دوسری وجہ اس کی یہ ہے کہ اس کتاب کے مواد کی نوعیت کے لحاظ سے مکانی قیود کو ملحوظ رکھنا ضروری تھا۔

"یہ بات قابل غور ہے کہ جب کہ قدیم مشرکانہ عقائد معدوم ہو رہے ہیں۔ دو نئے مذاہب مغربی افریقہ کے باشندوں کو اپنا اپنا ہم مذہب بنانے کے لئے نبرد آزما ہیں (دیکھئے ان این افریقن سٹی مصنفہ پارنڈر صفحہ ۱۸۷) یہ مذاہب اسلام اور مسیحیت ہیں۔ بعض علاقوں میں تو ایسی صورت حال یقینی طور پر پائی جاتی ہے۔ اور بعض علاقوں میں ایسے ہونے کے واضح آثار پائے جاتے ہیں۔ گولڈ کوسٹ کے شمالی علاقوں میں سوائے رومن کیتھولک کے میدان عمل محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے پیروؤں کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے ..... اور گولڈ کوسٹ پریسبیٹرین چرچ نے حال ہی میں شمال کی طرف بڑھنا شروع کر دیا ہے اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں عیسائیت آج کل ترقی کر رہی ہے۔ لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل کے ساتھ احمدیہ جماعت کو عظیم فتوحات حاصل ہو رہی ہیں یہ خوش کن توقع کہ گولڈ کوسٹ جلد ہی عیسائی بن جائے گا۔ اب معرض خطر میں ہے اور یہ خطرہ ہمارے خیال کی وسعتوں سے کہیں زیادہ عظیم ہے۔

ڈاکٹر پارنڈر کے قول کے مطابق نائیجیریا کے جنوبی علاقہ میں جہاں مشرکانہ عقائد دم توڑ رہے ہیں۔ وہاں اسلام کے پیروؤں کو اکثریت حاصل ہو رہی ہے اور ان کی تعداد میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے۔ "گولڈ کوسٹ کی ۱۹۴۸ کی رپورٹ مردم شماری کے مطابق احمدیہ فرقہ کی تعداد ۲۲۵۷۲ افراد پر مشتمل بتائی گئی ہے۔ جب کہ ۱۹۳۱ میں ان کی تعداد صرف ۳۱۰۱ تھی۔ اس سے عیاں ہے کہ سترہ سال کے عرصہ میں ان کی تعداد میں سات گنا اضافہ ہوا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس تعداد میں دو تہائی بچے بھی شامل ہیں۔ تاہم ان کی یہ زیادتی ہمارے لئے اچھی خاصی پریشان کن ہے۔ کیونکہ مسیحی مناد جو میدان عمل میں برسرکار ہیں ان کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس فرقہ کی تعداد تیزی کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ نائیجیریا کی ۱۹۵۲ کی مردم شماری کے مطابق ۰۰۰،۰۰۰،۲۲ باشندوں میں سے ۹۰ لاکھ مسلمان تھے۔ جبکہ مسیحی ۲۰ لاکھ سے کچھ ہی زیادہ تھے۔

"احمدیہ جماعت ہندوستان اور افریقہ کے علاقوں میں وسیع طور پر پھیل چکی ہے۔ ان کے تبلیغی مراکز کی لسٹ دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یورپ میں ــــ لنڈن پیرس میڈرڈ ہیمبرگ اور زیورچ میں ان کے مشن قائم ہو چکے ہیں۔ اسی طرح امریکہ میں۔ شکاگو پٹسبرگ بونس ایئرز میں ان کے تبلیغی مراکز قائم ہیں نیز سوئٹزر کے مشرق میں ان کے تبلیغی مراکز عدن ماریشس طہران سنگاپور جاوا اور سماٹرا میں موجود ہیں۔ مشرقی افریقہ میں بھی ان کی طاقت بڑھ رہی ہے۔ مغربی افریقہ میں ان کا مرکز لیگوس ہے۔ یہ جماعت اپنی تبلیغی سرگرمیوں کی وجہ سے دوسری جماعتوں سے ممتاز ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جماعت مسیحیت سے دو باتوں میں ضرور متاثر ہوئی ہے۔

اوّل ان کی تحریرات سے یہ واضح ہے کہ جہاں کہیں بھی ممکن ہو سکا ہے۔ انہوں نے عیسائیت کی تعلیمات خصوصاً اسکی اخلاقی تعلیم کو اپنا لیا ہے۔

دوم اس کی تمام قوتیں عیسائیت کو تباہ کرنے پر صرف ہو رہی ہیں اور اس نے اپنی تنظیم کو جدید لائنوں پر ڈھال لیا ہے اس کے مبلغین دنیا بھر میں جاتے ہیں۔ جو علاوہ تعلیم یافتہ ہونے کے عیسائیت کے ردّ اور اپنے عقائد کو رواج دینے کے لئے ہر طرح کے ہتھیاروں سے لیس ہوتے ہیں۔ یہ تحریک نشر و اشاعت کے تمام جدید ذرائع کو بروئے کار لاتی ہے۔ اس کے اپنے پریس میں جہاں ان کا لٹریچر اخبارات اور رسائل شائع ہوتے ہیں بہت سے قارئین کے پاس احمدیہ جماعت کا لٹریچر مطبوعہ اور رسائل موجود ہوگا ..... جابجا ان کے سکول قائم ہیں۔ جن میں ثانوی تعلیم کے سکول بھی شامل ہیں۔ تعلیم یافتہ نوجوانوں کا ایک طبقہ اس تحریک کی طرف مائل ہو رہا ہے۔ اسلئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس تحریک کے متعلق معلومات حاصل کی جائیں۔ اور اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور اس کا حل تلاش کیا جائے۔

یہ معلومات خود احمدیہ جماعت کے لٹریچر سے حاصل کردہ ہیں۔ جس کی ایک لسٹ اس کتاب کے خاتمہ پر لگا دی گئی ہے۔ قرآن مجید کی جن آیات پر یہ فرقہ اپنے عقائد کی بنیاد رکھتا ہے۔ ان کے متعلق عام مسلمانوں کی آراء کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے ....

.... احمدیوں کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کی صحیح تعداد کا علم نہیں ہو سکا کیونکہ ان کی اپنی کوئی مرکزی تنظیم نہیں جو اس قسم کے اعداد شمار مہیا کر سکے تاہم وہ احمدیوں سے تعداد میں کہیں زیادہ ہیں۔ ان کی زیادہ تر تعداد گولڈ کوسٹ کے شمالی علاقوں کے قبائل تک محدود ہے۔ اور گذشتہ سالوں میں وہ مہاجروں اور مزدوروں کی صورت میں ملک کے جنوبی حصہ میں بھی دیکھے جاتے رہے ہیں۔ ۱۹۴۸ کی مردم شماری کے مطابق شمالی علاقہ کی آبادی بشمولیت ٹوگولینڈ ۱۷،۴۸۲ تھی۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس میں سے کتنے مسلمان ہیں ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق ان کی تعداد ۵۴۷۲۲ تھی۔ آجکل ان کی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ لیکن حقیقی تعداد کا کسی کو علم نہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ہر دس میں سے ایک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کا پیرو ہے۔ لیکن حتمی طور پر کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ یقیناً (یہ صورت حال) عیسائیت کے لئے ایک کھلا چیلنج ہے تاہم یہ فیصلہ ابھی باقی ہے کہ آئندہ افریقہ میں ہلال کا غلبہ ہوگا یا صلیب کا۔"

ایس جی۔ ولیم سن

یونیورسٹی کالج گولڈ کوسٹ

ولادت

مورخہ ۵۶/۸/۷ بروز منگل میرے چھوٹے بھائی عزیز سید سجاد احمد شاہ صاحب نیجر ٹیکسٹائل ملز قائد آباد ضلع سرگودہا کو خدا تعالیٰ نے دوسری بچی عطا فرمائی حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب نے صفیہ بیگم نام تجویز فرمایا۔ احباب سے بچی کی درازیٔ عمر خادمہ دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔ نومولودہ اور اس کی ماں ازحد کمزور ہیں۔ خاص دعاؤں کی ضرورت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال ربوہ)

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان کارنامے

(از مکرم ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کو روشن کرنے اور ان کے مشن کو چلانے کا کام تو دراصل اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے ساتھ مقدر کر رکھا تھا۔

۱۹۱۴ء میں منکرین خلافت قادیان چھوڑ کر بے نیل و مرام لاہور چلے آئے۔ سرمایہ صفر تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ بے انتہا طاقتوں کا مالک ہے۔ گذشتہ ۴۲ سال میں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان نشانات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت میں ظاہر فرمائے اور جماعت کو تعداد مال و وسعت کے لحاظ سے اس عروج پر پہنچایا۔ کہ جس کو دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ مومنین کے دل خوش ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتے ہیں۔

گذشتہ ۴۲ سال میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان کام کئے ہیں۔ واقعات سے ثابت ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے علاوہ ان کے احسانات تمام مسلمانوں پر بھی ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں تقسیم کی وجہ سے خطرناک حالات پیدا ہو گئے تھے۔ غیر مسلم مسلمانوں کے مردوں کو تو قتل کر دیتے تھے۔ اور لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے۔ یذبحون ابناءکم و یستحیون نساءکم والا معاملہ تھا۔ مساجد کی توہین ہو رہی تھی۔ قرآن کریم کی توہین ہو رہی تھی۔ چند ہزار غیر مسلموں کے آگے لاکھوں مسلمان اس طرح بھاگے جا رہے تھے۔ جس طرح طوفانِ باد میں پتے اڑتے ہیں۔ ان مظالم سے تنگ آکر ایک لاکھ کے قریب مسلمان پناہ گزین قادیان میں جمع ہو گئے۔ کیا یہ امر واقعہ نہیں ہے۔ کہ اسی نازک ترین وقت میں جماعت احمدیہ نے اپنا دو سال کا جمع شدہ راشن مہاجرین کو کھلا دیا۔ زخمیوں کی دیکھ بھال کی۔ اور خدمت کرنے میں دن رات ایک کر دیا۔ جس کی شہادت اس وقت کے معاند اخبارات بھی دیتے ہیں۔

جب مہاجرین رخصت ہو کر لاہور آگئے۔ تو ہم کارکنوں پر جو قادیان میں مقیم تھے، حملہ ہو گیا۔ ہم نے بورڈنگ میں پناہ لی۔ چار ہزار مرد عورت ایک چھوٹی سی جگہ میں بند۔ چاروں طرف ہندوستانی فوج۔ ریل۔ تار۔ ڈاک سب بند۔ دنیا سے منقطع۔ ۱۸ دن قید رہے۔ کس نے تسلی کا خط لکھا۔ کہ کوئی احمدی پیدل نہ آوے۔ میں ٹرکوں کا بندوبست کر رہا ہوں۔ بالآخر کس نے وہ ٹرک بھجوائے۔ کس نے ہمیں اس موت کے منہ سے نکالا اور عزت و عافیت سے پاکستان پہنچایا۔ کون اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوا۔ کون مثیل موسیٰ ثابت ہوا۔ وہی محمود جس پر منافقین اب نکتہ چینی کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی خواتین نہایت عزت سے پاکستان پہنچیں۔ جماعت احمدیہ کے اموال بھی جو صدر انجمن یا تحریک جدید میں جمع تھے۔ حفاظت سے پاکستان آگئے۔

پھر ۱۹۵۳ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف عام نفرت کی رو پیدا کر دی گئی۔ اور خونریز فسادات ہوئے۔ اس نازک وقت میں بھی ہمارے سیدنا محمود ہی کی دعائیں اور تدابیر کام آئیں۔

دنیا کی تاریخ شاہد ہے۔ کہ قوموں کی طاقت کو توڑنے کے لئے تفرقہ بازی بہترین اور کامیاب طریقہ رہا ہے۔ انگریز نے اس حربہ کو ہر ملک میں نہایت کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ افریقہ میں بڑی بڑی ریاستوں کی طاقتوں کو توڑنے کے لئے ایک چیف کے مقابلہ میں دوسرے کو کھڑا کر دیا۔ اور ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ اس کے علاوہ تقسیم فلسطین بنگال پنجاب ہمارے سامنے ہے۔

اسلام کی تاریخ کے مطالعہ سے بھی یہی پتہ لگتا ہے۔ کہ اگر اسلام میں اختلافات نہ ہوتے۔ تو اسلام اس زمانہ میں سب سے بڑی طاقت ہوتی۔ منافقین بھی وہی حربہ استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

گذشتہ ۴۲ سال میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان کام کئے ہیں۔ جن کا ریکارڈ موجود ہے۔ بے شمار نشانات اللہ تعالیٰ نے ان کی تائید و نصرت میں ظاہر فرمائے ہیں۔ اور جماعت کی موجودہ شاندار ترقی حضور کے بابرکت وجود کی وجہ سے ہے۔ جس وجود کے کام کا اتنا شاندار ریکارڈ ہو۔ جس کے کام کا اتنا شاندار نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ جس ہستی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اتنے شاندار نشانات دکھلائے ہوں۔ جس وجود نے جماعت کی عزتیں عصمتیں مال و جان بچائے ہوں۔ جس وجود کی وجہ سے ہمیں نئی زندگی ملی ہو۔ جس ہستی نے جماعت کی ترقی کے لئے گذشتہ ۴۲ سال میں ۱۸-۱۸ گھنٹے روزانہ کام کیا ہو۔ جس شخص نے سلسلہ کی خدمت میں اپنی صحت بھی برباد کر لی ہو۔ کیا ہمارا فرض نہیں ہے۔ کہ اس کا تہِ دل سے شکریہ ادا کریں۔ اور اس کا عملی ثبوت پیش کرتے ہوئے اس کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کریں۔ اس کے ہر کام میں تعاون کریں۔ اور جماعت کی سالمیت کو برقرار رکھیں۔ آؤ ہم دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح امیر المومنین مصلح الموعود مظہر الحق و العلا کو لمبی صحت والی عمر عطا کرے۔ اسلام کا جھنڈا اس پاک وجود کی بدولت کل دنیا میں لہرائے۔ اور کفر اور الحاد اپنی تمام نحوستوں سمیت بھاگ جائے۔ آمین یا رب العالمین۔

آپ کی جماعت سے تحریک جدید کے ۳۰ ستمبر کے جلسہ کے دن

سو فی صدی ادائیگی کا اعلان ہونا چاہیئے

امراء و صدر صاحبان اور خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے، سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے وعدوں اور وصولی کی ذمہ داری آپ پر ڈالی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ کی اطلاع کے لئے یہ عرض کر دینا مناسب ہے۔

کل وعدوں کی وصولی ۳۱ اگست تک بحیثیت مجموعی ۶۰٪ ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ابھی کافی جدوجہد کے بعد ۳۰ نومبر تک ۹۰٪ وصولی ہو گی۔ اس لئے ۳۰ ستمبر کا جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس سے مراد یہ ہے۔ کہ جلسہ کے انعقاد سے پہلے پہلے ہر جماعت کے ذمہ وار احباب اپنے وعدے سو فی صدی وصول کر لیں۔ تاکہ وہ جلسہ میں اپنی جماعت کی طرف سے یہ اعلان دے سکیں۔ کہ ہماری جماعت تحریک جدید سال رواں کے وعدے دفتر اول و دوم آج تک سو فی صدی پورے کر چکی ہے۔ یا یہ کہ کچھ تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ اس ماہ کے آخر تک پورا ادا ہو جائے گا۔ پس آپ کو ابھی سے پوری تندہی اور توجہ سے کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ۳۰ ستمبر تک آپ کی جماعت کے وعدے سو فی صدی پورے ہو جائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

استانی کی ضرورت

سندھ میں ایک مخلص احمدی دوست کو اپنے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ایک معلمہ کی ضرورت ہے۔ پچاس روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی۔ اگر کوئی خاتون اس کام کو سرانجام دے سکتی ہوں۔ تو نظارت ہذا کو اپنے کوائف سے اطلاع دیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۲ اگست ۵۶ء کے صفحہ ۶ پر "منظوری عہدہ داران" کے عنوان کے تحت غلطی سے میاں بشیر احمد صاحب زرگر کا نام بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سید والہ ضلع شیخوپورہ شائع ہو گیا ہے۔ سید والہ کے سیکرٹری اصلاح و ارشاد چوہدری شیر محمد صاحب منظور کئے گئے ہوئے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

انسپکٹر زراعت کا دورہ

مکرم چوہدری محمد اسد اللہ صاحب سیال بی ایس سی کو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے جماعت کے زمیندار احباب کی رہنمائی کے لئے انسپکٹر زراعت مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ضلع سرگودھا کی جماعتوں کا دورہ کر کے زراعتی حالات کا جائزہ لیں گے۔ اور اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں حسب فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء لائحہ عمل تجویز کریں گے۔ زمیندار دوست ان کے ساتھ پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرماویں۔ خاکسار مرزا عبد الحق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا۔

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بالکل قریب آرہا ہے۔ تیاریاں شروع ہو چکی ہیں۔ مگر چندہ سالانہ اجتماع کی وصولیوں کی موجودہ رفتار تسلی بخش نہیں ہے۔ براہ مہربانی جملہ قائدین حضرات اس طرف خاص توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے دورہ

ماہ ستمبر کے دوسرے ہفتہ میں نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے جماعتوں کا دورہ شروع ہو گا۔ جماعتوں کو اطلاع بھجوا دی گئی ہے۔ جو وفد نظارت ہذا کی طرف سے دورہ کرے گا وہ ذیل کے امور کی پڑتال کرے گا۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اس کے مطابق تیاری کریں۔

جماعتوں کے حالات اصلاح وارشاد کے پیش نظر کیسے ہیں۔ کوئی مقامی سیکرٹری اصلاح وارشاد مقرر ہے یا نہیں۔ کوئی مقامی مسجد ہے یا نہیں۔ احباب باجماعت نماز ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ جماعت میں کوئی اختلاف تو نہیں۔ خلاف اسلام یا خلاف تعلیم احمدیت اعمال تو نہیں پائے جاتے۔ مخصوص احمدی مسائل پر جماعت کا عمل ہے یا نہیں۔ قابل تعلیم بچوں میں تعلیم کی حالت کیسی ہے۔ کیا کوئی اپنا مدرسہ ہے یا نہیں۔ مرکز کے ساتھ احباب کا تعلق کیسا ہے۔ کیا کوئی ایسا ظاہری یا باطنی فتنہ تو نہیں ہے جو مقامی جماعت یا مرکز کے تعلقات پر خراب اثر پیدا کرنے والا ہو۔ الفضل منگاتے ہیں یا نہیں۔ مقامی جماعت میں صحابہ کتنے ہیں۔ درس قرآن شریف یا کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا حدیث کا انتظام ہے یا نہیں۔ دوسری قوموں کے ساتھ تعلقات کیسے ہیں۔ دوسرے صیغہ جات سے تعلق رکھنے والا کام کیا ہے وغیرہ ذالک

نظارت اصلاح وارشاد ربوہ

موہنوال جماعت کی منظوری

انتظام جماعت کی سہولت اور احباب کی خواہش پر موہنوال ضلع لاہور ملحقہ شرقپور کو شرقپور کی جماعت سے الگ جماعت منظور کیا جاتا ہے احباب نوٹ کرلیں۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

داخلہ سینٹری انسپکٹر کلاس

سینٹری انسپکٹرس سرٹیفکیٹ امتحان کی کلاس سنہ ۵۶-۵۷ء کے لئے داخلے کی درخواستیں ۲۰ 9/56 تک بنام
Dean Institute of Hygiene and Preventive Medecine 6 Birdwood Road Lahore
طلب کی گئی ہیں۔ کوائف:۔ نام۔ ولدیت عمر۔ موجودہ و مستقل ایڈریس۔ مصدقہ نقل اسناد نیز میڈیکل سرٹیفکیٹ شامل ہوں۔ فیس داخلہ ۱۰۰/- روپے زرضمانت ۳۰/- دیگر ۱۵/-
شرائط:۔ میٹرک سائنس فزیالوجی ہائی جین والے کو ترجیح (پاکستان ٹائمز ۲ 9/56)

ناظر تعلیم ربوہ

پنج سالہ تعلیمی سکیم اور جماعت ہائے ضلع گجرانوالہ

آپ سب کو معلوم ہوگا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت میں اعلیٰ تعلیم عام کرنے کے لئے ایک سکیم بنائی ہے جس میں کم از کم ایک روپیہ ماہوار ادا کرکے ہر شخص قوم کے ہونہار نونہالوں کو گریجویٹ بنانے میں مدد کرسکتا ہے۔ یہ رقم بطور قرض ہوگی جو پانچ سال تک ادا کرنی ہوگی۔ اور اگلے پانچ سال میں آہستہ آہستہ واپس کر دی جائے گی۔

مجھے امید ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کی ہر جماعت میں چند ایک ایسے مخلص دوست ضرور نکل آئیں گے جو اس صدقہ جاریہ اور قرضہ حسنہ کو اختیار کرکے قوم کو ترقی سے ہمکنار ہونے میں مدد کا باعث بن کر پیارے امام کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے والے بنیں گے۔ اس سال جو نمائندگان مشاورت مختلف جماعتوں سے گئے تھے۔ ان کے لئے اس سکیم میں شمولیت لازمی ہے۔ پریذیڈنٹ صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ جلد سے جلد اپنے نمائندگان مشاورت کے ناموں سے مجھے اطلاع دیں اور دوسرے دوستوں کو بھی تحریک کرکے شامل سکیم کرکے ان کے اسماء بھی لکھیں۔ ایک ہفتہ تک جوابات اور فہرست مجھے پہنچ جانے چاہئیں۔

رہبر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ

دعائے مغفرت:۔ والدہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ جو کہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی تھیں اور تقریباً چار ماہ سے ان کی حالت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ مورخہ ۲۴ ۸/۵۶ بروز جمعہ وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ صحابیہ تھیں اور اپنے دل میں احمدیت کی بہت تڑپ رکھتی تھیں۔ ان کی یہ خواہش آخری وقت تک رہی کہ اب ذرا شفا ہو جائے تو میں ربوہ چلی جاؤں اور اپنا آخری وقت وہیں گذاروں۔ لیکن ان کی صحت نے ان کو سفر کرنے کی اجازت نہ دی اور وہ یہ تڑپ دل میں لئے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر۔ سلسلہ کے بزرگوں اور درویشوں سے مرحومہ کی مغفرت کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں

حوالدار احمد الدین ۱۱۲۹ ٹی۔ پی۔ ٹی ورکشاپ کمپنی۔ پی۔ ای۔ ایم ویسٹریج چھاؤنی راولپنڈی حال مقیم محلہ ... مقام جہلم مکان نمبر ۱۰۵

منظوری عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل سنہ ۵۹ء ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری جلال الدین صاحب	پریذیڈنٹ زامین۔	چک نمبر ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا
(۲)	چوہدری محمد علی صاحب باجوہ	سیکرٹری مال و محاسب	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	صوفی غلام محمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	چک نمبر ۲۷ الف کاچیلو ضلع تھرپارکر

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری سردار علی صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت کوٹ آغا خاں ضلع سیالکوٹ
(۲)	چوہدری شریف احمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
(۳)	چوہدری عبدالمالک	نائب پریذیڈنٹ	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری جمال الدین صاحب	صدر	جمال پور۔ ضلع نوابشاہ
(۲)	چوہدری شاہ محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃
(۳)	چوہدری رستم علی صاحب	سیکرٹری مال و تعلیم	〃 〃
(۴)	چوہدری نور احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃 〃
(۵)	چوہدری محمد ابراہیم صاحب	سیکرٹری زراعت	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری رحیم بخش صاحب	پریذیڈنٹ	احمد آباد ضلع سیالکوٹ
(۲)	چوہدری محمد شریف صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری مشتاق احمد صاحب	پریذیڈنٹ	کلیان پور ضلع لائلپور
(۲)	منور احمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	عبدالعزیز صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری تعلیم	جماعت احمدیہ گی نو
(۲)	ماسٹر عبدالستار خانصاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
(۳)	عبدالستار خانصاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃 〃
(۴)	محمد اشرف صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	چوہدری رحمت خانصاحب	پریذیڈنٹ	چک نمبر ۶۸ ج۔ب ضلع لائلپور
(۲)	ڈاکٹر نصر اللہ خانصاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
(۳)	چوہدری عبدالمجید صاحب	نائب پریذیڈنٹ	〃 〃
(۴)	رانا عبدالسلام صاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃 〃
(۵)	چوہدری بشیر احمد صاحب	سیکرٹری زراعت	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	شیخ رحمت اللہ صاحب	سیکرٹری مال	جماعت احمدیہ حافظ آباد
(۲)	مولوی محمد مرزا صاحب	سیکرٹری تعلیم و اصلاح وارشاد	〃 〃
(۳)	غلام محمد صاحب عنبر	سیکرٹری زراعت	〃 〃
(۴)	ماسٹر عنایت اللہ صاحب	امام الصلوٰۃ	〃 〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	ملک شیر بہادر خانصاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری امور عامہ و اصلاح ارشاد۔	خوشاب ضلع سرگودھا
(۲)	مولوی عبدالکریم صاحب	سیکرٹری تعلیم۔ مال و امام الصلوٰۃ۔	〃
(۳)	میاں عبدالحفیظ صاحب	سیکرٹری ضیافت	〃

نمبر	نام	عہدہ	نام جماعت
(۱)	شیخ عبدالرحمٰن صاحب	پریذیڈنٹ	تاندلیانوالہ ضلع لائلپور
(۲)	چوہدری عبدالرشید صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
(۳)	چوہدری عبدالحی صاحب	سیکرٹری امور عامہ	〃 〃
(۴)	حکیم عبدالرحمٰن صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

لاہور

مورخہ ۲۶؍۸؍۵۶ صبح ۹ بجے بصدارت جناب صاحب میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور مسجد احمدیہ واقعہ دہلی دروازہ لاہور۔ جلسہ سیرت النبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم منعقد ہوا۔

۱۔ تلاوت قرآن مجید خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب نے فرمائی۔

۲۔ نظم و نعت ہر تقریر سے پہلے علی الترتیب عبدالہادی۔ اختر گوبند پوری۔ خالد ہدایت صاحبان نے پڑھیں۔

شیخ مولوی عبدالقادر صاحب فاضل مربی سلسلہ مقیم لاہور نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے دشمنوں سے حسن سلوک" کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں مکرم جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے تقریر فرمائی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی فراست پر ہوئی۔ مکرم چوہدری صاحب ہفتہ عشرہ سے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری اور نقاہت بہت تھی۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عقیدت کے صدقے میں جلسہ میں تشریف لائے۔ اور نہایت اہم موضوع پر نہایت عالمانہ تقریر فرمائی۔ جو نہایت کامیاب رہی

خاکسار بہادل شاہ سکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ لاہور

کوئٹہ

۲۶؍۸؍۵۶ کو جماعت احمدیہ کوئٹہ نے زیر صدارت مکرم جناب میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ (امیر جماعت) سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ منعقد کیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم سید سلیم الجابی صاحب نے کی۔

محترم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ انگلستان و امام مسجد لنڈن نے "پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر حضرت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مؤثر اور روح پرور تھی۔ جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ آپ نے اسباب کی بھی وضاحت فرمائی کہ اسلام جبر و تشدد کے خلاف تعلیم دیتا ہے۔ جو لوگ ایسی تعلیم اسلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ وہ یقیناً اسلام کے دوست نما دشمن ہیں یا وہ غلطی خوردہ ہیں اور ان آیات سے جو محض جنگ اور فتنہ پردازوں سے متعلق ہیں غلط استدلال کر کے اسلام کو اعتراضات کا نشانہ بناتے ہیں۔ غرض آپ کی تقریر کو از حد پسند کیا گیا۔

بعد ازاں مکرم جناب صدر صاحب نے تمام حاضرین کا جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کر کے دعا پر جلسہ کو برخاست فرمایا۔

خاکسار محمد عیسیٰ جان
سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ کوئٹہ

حافظ آباد

آج بعد نماز مغرب ایک اجلاس زیر صدارت شیخ حبیب احمد صاحب وکیل سیرت النبی جامع مسجد احمدیہ حافظ آباد میں منعقد ہوا۔ کارروائی صدر صاحب نے تلاوت قرآن مجید سے شروع کی جس میں مقررین نے تقریریں کیں۔ اور حضور اقدس حضرت امیر المؤمنین کا ۵؍اگست کے اخبار الفضل میں جو مضمون شائع ہوا ہے پڑھ کر سنایا گیا۔ جلسہ خدا کے فضل و کرم سے کامیاب رہا۔ محمد صدیق حافظ آباد

اعلان نکاح

مورخہ ۲۴؍۸؍۵۶ بروز جمعۃ المبارک جناب مولوی قمر الدین صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں عزیزم بشیر الدین احمد صاحب لائلپور کا نکاح ثریا بیگم بنت جناب مولوی احمد حسین صاحب تلہ گنگ ضلع اٹک حال مقیم ربوہ سے حق مہر ایک ہزار روپے پر پڑھایا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے خیر و برکت ڈالے اور دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ اس خوشی میں ڈاکٹر شمس الدین صاحب لائلپور نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں عرصہ سے کمر درد کی وجہ سے بیمار چلا آ رہا ہوں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ کمر کی ہڈیوں میں ٹی۔ بی کے جراثیم ہیں۔ احباب کرام میری صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس خطرناک مرض سے نجات عطا فرمائے۔ آمین عبدالرحمٰن شاہ فروٹ مرچنٹ گول بازار ربوہ

(۲) میرا لڑکا نعیم احمد پرویز بعمر بارہ سال چھٹی جماعت میں پڑھ رہا ہے بعارضہ گلے کی خرابی بیمار ہے اور روز بروز کمزور ہوتا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر نے مشورہ دیا ہے کہ اپریشن کروایا جائے احباب نعیم احمد کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں چوہدری محمد حیات جیون آباد

(۳) میرا لڑکا خالد اس وقت کوئٹہ کے ہسپتال میں داخل ہے اور سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم میرے لڑکے کو صحت عطا فرمائے آمین۔ ملک عبدالعلیم خان نوشہرہ ککے زئیاں

(۴) میرا چھوٹا لڑکا محمد اقبال اور بھتیجی عابدہ نسیم عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ دونوں کافی سے زیادہ کمزور ہو چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان بچوں کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہمارے والد صاحب درد گردہ سے بیمار رہتے ہیں ان کی شفائے کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ محمد شریف دوکاندار لاہور

(۵) خاکسار کا چھوٹا بھائی عبداللطیف بیمار ہے۔ اس کی کاملہ و عاجلہ صحت کے لئے احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ عبدالرشید ارشد تعلیم و تربیت قادیان

(۶) مسمی بشیر احمد مہاجر قادیان حال ٹنڈوالہ یار سندھ عوان تحصیل گوجرانوالہ ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب ان کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں چوہدری محمد شریف پریذیڈنٹ ڈیرووالہ

(۷) چند دنوں سے میرا چھوٹا بچہ بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز میرا بڑا لڑکا ناصر احمد ایف اے انگلش کے امتحان ستمبر میں شامل ہو رہا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ محمد ابراہیم شاد چھو رچک ۱۱۷ ڈاکخانہ شیخوپورہ

(۸) بندہ کاروباری مشکلات سے دوچار ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے گناہ معاف کرے اور میرا کاروبار چلائے آمین ثم آمین
محمد امین تاجر گوجرانوالہ

(۹) میرا بھائی سید ولی احمد صادق بعمر ۲۳ سال ۱۵؍اگست سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ اور میرے ابا جان سید احمد علی صاحب سیالکوٹی بھی ۲۰؍اگست سے بخار سے سخت بیمار ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم گھر والے سخت پریشان ہیں تمام احمدی میرے بھائی اور ابا جان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ سید علی احمد طارق مکان نمبر ۱۷۹۹ سرورتی گلی حیدر آباد سندھ

(۱۰) میرے والد محترم میاں فیروز الدین صاحب کچھ عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ اسی طرح میرے چچا اور بھائی اور چھوٹا بچہ اور خاکسار بھی چند دنوں سے زرد اعصاب کی وجہ سے صاحب فراش ہے۔ جملہ احباب جماعت تمام کی شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد عبد اللہ خان راجوروی

(۱۱) خاکسار کی والدہ کو تین چار ماہ سے ضعف قلب کا دورہ پڑتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین۔ کمال الدین حبیب احمد ابن مولوی رشید الدین احمد صاحب مبلغ مسقط عرب

(۱۲) خاکسار اور برادرم طاہر لطیف کا بی۔ اے اور بی۔ ایس۔ سی کا امتحان شروع ہے اور عزیزم طاہر لطیف چند دن سے بخار ہو رہا ہے۔ لہٰذا بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیز کی صحت اور ہر دو کی امتحان میں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ سید احمد لطیف

(۱۳) بندہ مرض ذیابیطس سے عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام حضور انور المصلح الموعود کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر۔ اور جماعت کی ہر قسم کی ترقی کے لئے اور ہم سب کا انجام بخیر ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد ابراہیم خلیل مرالی فری ٹاؤن

(۱۴) میں اور میرے بھائی کاروبار میں نقصان اٹھانے کی وجہ سے مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مالی مشکلات کو دور کرے۔ آمین۔ (اصغر علی لائلپور)

(۱۵) بندہ ایک ضروری کام کے لئے لاہور آ رہا تھا کہ تلی کی وجہ سے بخار ہو گیا اور فوجی ہسپتال میں داخل ہو گیا۔ خصوصاً حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگان کی خدمت میں مؤدبانہ التجا ہے کہ بارگاہ ایزدی میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت یاب کرے اور واپس بخیر مادر وطن بھیرہ میں پہنچا دے۔ سعید بن عبداللہ بھیروی لاہور چھاؤنی

(۱۶) میرا چھوٹا بھائی محمد سلیمان اور عزیزہ امۃ الحی بنت خیر دین مرحوم بعارضہ بخار بیمار رہیں۔ معززین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین محمد سلیم ننگلی حال کھوڑ ڈاکخانہ ضلع لائلپور

مشرقی پاکستان کابینہ نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا

میری حکومت خوراک کی صورت حال پر سب سے زیادہ توجہ دے گی

ڈھاکہ ۷ ستمبر مشرقی پاکستان کی کابینہ نے کل تیسرے پہر مسٹر عطاء الرحمٰن کی قیادت میں اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ حلف اٹھانے والوں میں عوامی لیگ کے شیخ مجیب الرحمٰن آزاد رکن مسٹر ابوالمنصور گنا تنتری دل کے مسٹر محمود علی اور کرشک سرامیک پارٹی کے مسٹر کفیل الدین احمد شامل ہیں

گورنر مشرقی پاکستان مسٹر فضل الحق نے کابینہ کے ارکان کا حلف لیا

نئی کابینہ کے حلف اٹھانے کے بعد مسٹر عطاء الرحمٰن نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میری حکومت سب سے پہلے غذائی صورت حال پر توجہ دے گی۔ اور غذائی صورت حال کو بہتر بنانے کی پوری کوشش کرے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ نئی حکومت نظم ونسق کو خرابیوں سے پاک کرنے پر توجہ دے گی۔ اور اس بات کی پوری کوشش کرے گی کہ صوبے میں ہر جگہ قانون کی پابندی کی جائے۔

ایک سوال پر مسٹر عطاء الرحمٰن خاں نے بتایا کہ میری حکومت نے ابھی اس بات کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ کہ صوبے میں غذائی انتظام پھر فوج کے سپرد کر دیا جائے یا صوبائی حکومت کے پاس ہی رہے۔ آپ نے کہا کل یہاں صدر سکندر مرزا کی قیادت میں ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ جس میں غذائی صورت حال کے تمام پہلوؤں پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں مسٹر سہروردی، صوبائی کابینہ کے ارکان اور غذائی انتظام سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ افسر شامل ہوں گے۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میری حکومت صوبائی و قومی اسمبلیوں کے ان ارکان کی فوری رہائی کے حکم جاری کرے گی۔ جنہیں سیاسی وجوہ کی بناء پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اور سیاسی سرگرمیوں پر عائد کردہ پابندی کے احکام کو بھی منسوخ کیا جائے گا۔ ان تمام سیاسی کارکنوں کو ڈھاکہ سنٹرل جیل میں منتقل کیا جائے گا۔ جہاں سے وہ رہا کر دئے جائیں گے۔

---

* نوٹ:۔ اس خوشی میں مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا:۔ میں عرصہ تین سال سے ایک خطرناک مرض کے باعث بیمار ہوں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (محمد منشی سیکرٹری دارالوفود اللہ احمدہ غربی)

اعانت الفضل

مکرم چوہدری نورالدین صاحب۔ ایم ایس۔ سی اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر لاہور نے ترقی ملنے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء خدا تعالےٰ کے نیک بندوں کی یہ کیسی عمدہ مثال ہے کہ خوشی کے موقع پر ایسے کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔ جو دوسروں کی اصلاح و ہدایت کا موجب بنیں۔ احباب چوہدری صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ انہیں دنیا میں بھی ترقیات عطا فرمائے۔ اور دین میں بھی کامیابی اور فلاح بخشے۔ آمین ——— نیز مکرم چوہدری مہر خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۰۹ گ ب نزد فین گڑھ نے پانچ روپے اور انکے لڑکے چوہدری احمد خانصاحب نے دو روپے کسی مستحق کے نام الفضل جاری کرانے کے لئے دئے ہیں۔ اسی طرح اس جماعت کے چوہدری عبدالغنی خاں صاحب ڈاکٹر عبد اللہ خانصاحب اور بابو بشارت علی خانصاحب نے بھی ایک ایک روپیہ اسی غرض کے لئے عطا کیا۔ اس رقم سے مناسب اور موزوں پتوں پر خطبہ نمبر جاری کئے جا رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ اس کے اچھے نتائج پیدا فرمائے۔ اور ان دوستوں کی نیکی کے بدلہ ان پر اپنی برکات نازل فرمائے آمین (مینیجر الفضل)

تقریب رخصتانہ

بتاریخ ۶/۹/۵۶ بروز جمعرات مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ساکن چک چہور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ (حال دریا خاں مری نواب شاہ سندھ) کی تقریب شادی خانہ آبادی عزیزہ امۃ المجید صاحبہ بنت مکرم و محترم صوفی غلام محمد صاحب بی ایس سی بی ٹی۔ نائب ناظر بیت المال تکمیل پائی۔ نکاح قبل ازیں مورخہ ۱/۲/۵۶ کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھایا تھا۔ احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے لئے خیر و برکت کا موجب ہونے کی درخواست دعا عرض ہے۔

صلاح الدین احمد ناظم جائداد

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی طالبات اور معلمات کی طرف سے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ

والہانہ عقیدت ومحبت کا اظہار

مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۵۶ء کو نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں طالبات اور معلمات کا ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں محترمہ استانی امۃ العزیز عائشہ صاحبہ نے خلافت کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہوئے منافقین کے موجودہ فتنہ کی تفصیل بیان کی۔ اس کے بعد مکرمہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ گرلز ہائی سکول نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پڑھ کر سنایا جو اتفاق رائے سے پاس کیا گیا۔

"معلمات اور متعلمات نصرت گرلز ہائی سکول کا یہ جلسہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ عقیدت اور خلافت حقہ کے ساتھ دلی وابستگی کا اظہار کرتا ہے منافقین سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے جو کوششیں سلسلہ کے اتحاد، یکجہتی اور وقار کو تباہ و برباد کرنے کے لئے کی جارہی ہیں ہم ان کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور ہر اس شخص سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں جو خلافت حقہ کا دشمن ہے اور حضور اقدس کی خلافت یا مقام کے بارہ میں کسی قسم کے شک و شبہ میں مبتلا ہے۔

ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو خلیفہ برحق۔ المصلح الموعود اور پسر موعود سمجھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور اقدس کو دین اسلام و احمدیت کی خدمت کے مقدس فریضہ کو سرانجام دینے کے لئے عمر دراز عطا فرمائے۔ تاہم سب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تمام پیشگوئیاں جو دین اسلام کی ترقی کے بارہ میں حضور کی ذات بابرکات سے وابستہ ہیں۔ حضور کی زندگی میں پورے ہوتے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں۔ آمین

نیز ہم دردِ دل سے اس امر کے لئے بھی بارگاہ ایزدی میں دعاگو ہیں کہ وہ قادر و قیوم خدا دشمنان احمدیت کو ان کے ارادوں میں خائب و خاسر کرے اور ان کی طرف سے ناپاک سازشوں کی اس رنگ میں پردہ دری کرے جو دنیائے اسلام کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہو۔ آمین"

سٹاف سیکرٹری نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

سویز کمیٹی اور صدر ناصر کی بات چیت میں تعطل پیدا ہوگیا

لنڈن ۷ ستمبر۔ سویز کمیٹی اور صدر ناصر کے مابین بات چیت میں تعطل پیدا ہوگیا ہے۔ کمیٹی کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ صدر ناصر سے بات چیت حسب توقع ہفتہ کے روز تک جاری نہیں رہ سکے گی

سویز کمیٹی کے چیئرمین وزیر اعظم آسٹریلیا مسٹر آر۔ جی مینزیز دو ایک روز تک لنڈن روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلوین لائیڈ سے اپنے مشن قاہرہ کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے۔

بم کیس کے سلسلہ میں چھ گرفتار

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ پرانی دہلی کے علاقہ جامع مسجد میں بموں کے پراسرار دھماکوں کے سلسلہ میں کل تقریباً چھ اشخاص کو اردو بازار میں گرفتار کیا گیا۔ ایک پولیس ذریعہ نے بتایا ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ ان لوگوں کے نام صیغہ راز میں رکھے جا رہے ہیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ تین کشمیری ایڈیٹروں کو بھی اس سلسلہ میں حراست میں رکھا گیا ہے۔

ولادت

میرے لڑکے عزیزم ڈاکٹر ملک نذیر احمد صاحب ریاض پروفیسر جامعۃ المبشرین کے ہاں ۲۸ اگست ۱۹۵۶ء کو خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے فرزند تولد ہوا ہے الحمد للہ علےٰ ذالک۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کی عمر دراز کرے۔ اس کو بلند اقبال اور خادم دین بنائے آمین

ملک گل محمد پنشنر

عرب ممالک کی فوجی کانفرنس

لنڈن ۷ ستمبر۔ قاہرہ ریڈیو کے عربی نشریہ میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے نائب وزیر خارجہ شیخ یوسف یسین نے صدر ناصر سے ایک طویل ملاقات کی قاہرہ ریڈیو نے (م)

(م) اعلان کیا ہے کہ مصری افواج کے کمانڈر انچیف نے عرب ممالک کی فوجی کانفرنس میں شرکت کیلئے کرنل احمد بن عبدالحکیم کو مصری نمائندہ نامزد کیا ہے۔ فوجی کانفرنس شاہ سعود نے ریاض میں طلب کی ہے اور یہ کل سے شروع ہے